95294-اس کی کمپنی نے تنخواہ کی ادائیگی میں بہت تاخیر کی ہے، اب اسے کیا کرنا چاہیے؟

سوال

میں ایک کمپنی میں ملازم ہوں اورانہوں نے مجھے دوماہ یعنی ستمبر اوراکتوبر کی تنخواہیں نہیں دی، توجس وقت میں نے کمپنی کے مالک سے رجوع کیا تواس نے مجھے جواب دیاکہ: اگر کوئی کام آیا اورفروختگی عمل میں آئی تو تمہیں تمہاری تنخواہ دے دوں گا، اوراگر آمدنی نہ ہوئی تو تمہیں کچھ نہیں ملے گا۔ میں شادی شدہ ہوں اور میں نے بہت سے لوگوں کے پیسے دینے ہیں، قرضوں سے میری کمر اوردل دونوں ہی ٹوٹ چکے ہیں۔

پسندیدہ جواب

اول:

کمپنی کے مالک کو اپنے ملازمین کے بارے میں اللہ سے ڈرنا چاہیے، ان کی تنخواہیں بغیر کسی کٹوتی اور تاخیر کے انہیں ادا کردے، ملازمین اورمالک کے درمیان جو معاہدہ ہے اس کا بھی یہی تقاضا ہے۔

ہم پہلے بھی سوال نمبر: (60407) کے جواب میں یہ بیان کرچکے ہیں کہ کمپنیوں کے جومالکان اپنے ملازمین پر تنخواہوں کی مد میں ظلم کرتے ہیں تو یہ حرام ہے۔

یہاں ہم اس بات کی طرف بھی متنبہ کردیں کہ اگرواقعی کمپنی تنخواہیں دینے کی حالت میں نہیں ہے؛ کیونکہ اس کے پاس پیسہ ہی نہیں ہے تو پھر یہ کمپنی کا مقبول عذر ہے؛ کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے:
(وَإِنْ كَانَ ذُو عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ إِلَىٰ مَيْسَرَةٍ وَأَن تَصَدَّقُوا خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ)
ترجمہ: اوراگر وہ تنگ دست ہے تو فراخی تک مہلت [دینا مناسب ہے] اوراگر تم صدقہ کردو تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔ [البقرۃ: 280]

لیکن اگر کمپنی کا مالک سستی دکھارہا ہے یاٹال مٹول سے کام لے رہا ہے توایسی صورت میں مالک ظالم ہوگا؛ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: (مالدار شخص کا ادائیگی میں ٹال مٹول کرنا ظلم ہے)بخاری: (2400)، مسلم: (1564)

ٹال مٹول کا مطلب یہ ہے کہ: بغیر کسی عذر کے واجبات کی ادائیگی میں تاخیر کرنا۔

تواس حدیث سے معلوم ہواکہ اگرٹال مٹول مالدار شخص کی جانب سے ہے تو یہ ظلم بھی ہے اور حرام بھی ہے، لیکن اگر کسی تنگ دست اور فقیر کی جانب سے ہے تو یہ ظلم بھی نہیں ہے اور نہ ہی حرام ہے۔
"شرح مسلم، از نووی"

دوم:

سوال بھیجنے والے بھائی کیلیے یہ ہے کہ: اگر کمپنی کے مالکان واقعی ٹال مٹول سے کام لے رہے ہیں وہ مالی طور پر مستحکم ہیں تو پھر آپ کے پاس متعدد راستے ہیں:

1. آپ کمپنی کے مالک سے نرمی اور پیار سے بات کریں، شاید کہ اللہ تعالی اس کے دل میں آپ کی بات ڈال دے، اور تمام ملازمین کے حقوق انہیں ادا کرنے کی توفیق دے دے؛ کیونکہ اگر کمپنی کا مالک یہ چاہتا ہے کہ اس کے ملازمین اپنی ذمہ داریوں کو پوری طرح نبھائیں اور کمپنی کے حقوق مکمل طرح سے ادا کریں تو اسے بھی چاہیے کہ وہ بھی ملازمین سے ایسا ہی برتاؤ رکھے کہ ان پر ظلم مت کرے اور نہ ہی ان کے حقوق کی ادائیگی میں کسی قسم کی سستی کا شکار ہو۔
2. آپ مالک کے ظلم پر صبر کریں، یہاں تک کہ اللہ تعالی آپ کیلیے آسانی فرمائے اور آپ اپنا پورا حق وصول کر لیں۔
3. آپ شرعی عدالت میں جا کر دعوی دائر کر دیں، یا مکتب العمل میں جا کر شکایت کریں، تاکہ آپ کو آپ کا پورا حق مل سکے۔
4. آپ اس کمپنی کو استعفی دے دیں اور کسی دوسری کمپنی میں ملازمت تلاش کریں۔
5. ان تمام اقدامات سے پہلے اور بعد میں اللہ تعالی سے دعائیں ضرور کریں، اور اللہ تعالی سے آسانی طلب کریں کہ اللہ تعالی آپ کے معاملات آسان فرمائے، اور کمپنی کے ملازم کو ہدایت دے اور اس کے دل کو نرم کر دے۔

اللہ تعالی آپ کو توفیق دے اور کامیاب فرمائے۔

واللہ اعلم